32680 ـ بھول کر حالت جنابت میں ہی نماز ادا کر لی کیا نماز دوبارہ ادا کرنا ہو گی ؟

سوال

میں نے بھول کر فجر عصر اور کی نمازیں بغیر غسل جنابت کیے ہی اد کر لیں، اور مغرب کے وقت غسل کر کے مغرب کی نماز ادا کی اور دوسری نمازیں بھی نماز مغرب سے قبل دوبارہ ادا کیں پھر میرے خاوند نے مجھے بتایا کہ غسل کرنے میں نیت کی شرط ہے، چنانچہ میں نے غسل کیا اور عشاء کی نماز ادا کی لیکن باقی مانندہ نمازیں دوبارہ ادا نہ کیں، کیا میری فجر سے عشاء تك کی نمازیں صحیح ہیں، اور مجھ پر کیا لازم آتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

علماء کرام کا اجماع ہے کہ جس نے بھی بغیر طہارت کیے نماز ادا کی اس پر طہارت کر کے نماز دوبارہ ادا کرنا واجب ہے، چاہے وہ بھول کر ہی ایسا کرے.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی " المجموع " میں کہتے ہیں:

" مسلمانوں کا اجماع ہے کہ بے وضوء کی نماز ادا کرنا حرام ہے، اور اس پر بھی اجماع ہے کہ اگر اسے حدث کا علم ہو یا جاہل ہو یا پھر بھول جائے تو بھی اس کی نماز صحیح نہیں، لیکن اگر وہ جاہل تھا یا بھول کر اس نے نماز ادا کر لی تو اس پر گناہ نہیں، لیکن اگر حدث کا علم ہونے کے باوجود بے وضوء نماز ادا کرتا ہے تو نماز حرام ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ وہ عظیم معصیت کا بھی مرتکب ٹھرےگا " اھ

دیکھیں: المجموع لنووی (2 / 78).

دوم:

نیت کے بغیر غسل جنابت صحیح نہیں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" اعمال كا دارومدار نيت پر ہے "

صحيح بخارى حديث نمبر (1) صحيح مسلم حديث نمبر (1907).

اور نيت كا محل اور تعلق دل كے ساتھ ہے، زبان سے الفاظ كى ادائيگى مشروع نہيں ہے.

اگر تو آپ كو مغرب سے قبل غسل كرنے سے پہلے جنابت كا علم تھا تو آپ نے اس بنا پر غسل كيا، اور پھر جنابت كى حالت ميں ادا كردہ نمازيں لوٹائيں تو نيت كى موجودگى كى وجہ سے آپ كا غسل صحيح ہے، اور آپ نے نمازيں دوبارہ ادا كر كے اچھا اور بہتر اقدام كيا ہے، اور آپ كے ذمہ واجب بھى يہى تھا.

ليكن اگر آپ كو غسل كرنے سے قبل جنابت كا علم ہى نہ تھا، بلكہ غسل كرنے كے بعد ياد آيا كہ آپ جنبى تھيں، اور آپ نے غسل مثلا صفائى يا پھر ٹھنڈك حاصل كرنے كے ليے كيا تو اس غسل سے جنابت ختم نہيں ہوئى كيونكہ نيت نہ تھى.

چنانچہ آپ كو غسل بھى دوبارہ كرنا ہو گا، اور نمازيں بھى لوٹانا ہونگى اور آپ نے غسل تو دوبارہ كر ليا، ليكن نمازيں باقى ہيں، اس ليے آپ نماز فجر ظہر اور عصر اور مغرب كى ادائيگى دوبارہ كريں.

واللہ اعلم .